سوال

مریض کی جب کئی نمازیں فوت ہوجائیں توکس طرح قضاء دے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مریض کا اپریشن ہوا جس کی وجہ سے اس کی کئی نمازیں فوت ہوگئیں توکیا شفا یاب ہونے کے بعد وہ ان سب نمازوں کو اکٹھا پڑھ لے یا صبح کی نماز کو صبح کے ساتھ اور ظہر کی نماز کو ظہر کے ساتھ ادا کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ شخص فوت شدہ نمازوں کو ایک ہی وقت میں ادا کر سکتا ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی غزوہ خندق کے موقعہ پر جب نماز عصر فوت ہوگئی توآپ نے اسے مغرب سے پہلے پڑھا تھا (صحیح بخاری کتاب المغازی باب غزوۃ الخندق وہی الاحذاب ۔ 4112/4111)) لہذا جب کسی انسان کی کچھ فرض نمازیں فوت ہوجائیں وہ ان سب کو اکٹھا پڑھے اور مزید موخر نہ کرے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص527

محدث فتویٰ